واپس یا تبدیل نہ کرنے کی شرط پر سودا کرنے کا حکم

ریفرنس نمبر:IEC-0385 تاریخ:09-10-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ بعض دکانوں پر یہ جملہ لکھا ہوتا ہے کہ ''خریدا ہوا سامان واپس Return یا تبدیل Exchange نہیں ہوگا''، سوال یہ پوچھنا ہے کہ اگر ایسی دکان سے سامان خریدا اور سامان عیب دار یا خراب نکلا تو کیا کسٹمر کو وہ سامان واپس کرنے کا اختیار ہوگا یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

شریعت مطہرہ نے دکان دار کو اس بات کا اختیار دیا ہے کہ جس چیز کو وہ بیچ چکا اسے بلاوجہ واپس نہ لے لہذا دکاندار کے لئے یہ جملہ لکھنا کہ ''خریدا ہوا سامان واپس Return یا تبدیل Exchange نہیں ہوگا'' ایک اعتبار سے بالکل ٹھیک ہے، خریداری کا اصل مقصد ہی انتقال ملکیت ہے۔ خریداری کے بعد بیچا گیا مال گاہک کا اور بدلے میں ملی رقم دکان دار کی ہو جاتی ہے اور سودا مکمل ہو جاتا ہے جو محض ایک فریق کی خواہش پر کینسل نہیں ہو سکتا۔

البتہ اگر بیچی جانے والی چیز عیب دار ہو اور دوکاندار اس چیز کا عیب ظاہر کیے بغیر ہی بیچ دے تو شریعت مطہرہ نے خریدار کو عیب کی وجہ سے سامان واپس کرنے کا اختیار دیا ہے، اسے ''خیار عیب'' کہتے ہیں، ایسی صورت میں مذکورہ جملہ لکھ کر لگا دینا کفایت نہیں کرے بلکہ کسٹمر کے مطالبے پر اسے لازمی طور پر سامان واپس کرنا ہوگا۔ ہاں اگر دکاندار نے کسی خاص چیز کے متعلق پہلے ہی ہر عیب سے براءت ظاہر کر دی تو اب وہ چیز عیب دار ہونے کے باوجود واپس لینا اس پر لازم نہیں۔ اس کے علاوہ بھی بعض ایسی صورتیں شریعت کی تعلیمات میں ہیں جن میں سامان واپس لینا ضروری ہوتا ہے۔

ہدایہ میں ہے: ''اذا حصل الایجاب والقبول لزم البیع، ولا خیار لواحد منھما الا من عیب او عدم رؤیۃ'' یعنی: جب ایجاب و قبول ہو جائے تو بیع لازم ہو جاتی ہے اور بائع اور مشتری کسی کو بھی یکطرفہ طور پر معاہدے سے پھرنے کا اختیار نہیں ہوتا سوائے خیار عیب اور خیار رویت کے۔

(الھدایہ مع بنایۃ، ج08، ص11، بیروت)

خریدار کو خیار عیب اسی وقت حاصل ہو گا جبکہ دوکاندار نے عیب سے براءت کی شرط نہ لگائی ہو جیسا کہ **فتاوی عالمگیری میں ہے:** ومنها عدم اشتراط البراءة عن العيب في المبيع عندنا حتى لو اشترط فلا خيار للمشتري كذافي البدائع "**یعنی:** خیار عیب کے حصول کے لئے ہمارے نزدیک ایک شرط یہ ہے کہ مبیع میں عیب سے براءت کی شرط نہ کی گئی ہو، یہاں تک کہ اگر بائع نے مبیع میں عیب سے براءت کی شرط لگادی تو مشتری کو خیار عیب حاصل نہیں ہو گا جیسا کہ بدائع میں ہے۔

(فتاوی عالمگیری، ج3، ص67، مطبوعہ بیروت)

بہار شریعت میں ہے: "مبیع میں عیب ہو تو اُس کا ظاہر کر دینا بائع پر واجب ہے، چھپانا حرام و گناہ کبیرہ ہے۔۔۔ اگر بغیر عیب ظاہر کیے چیز بیع کر دی تو معلوم ہونے کے بعد واپس کر سکتے ہیں، اس کو خیار عیب کہتے ہیں۔ خیار عیب کے لیے یہ ضروری نہیں کہ وقت عقد یہ کہہ دے کہ عیب ہو گا تو پھیر دینگے، کہا ہو یا نہ کہا ہو **بہر حال عیب معلوم ہونے پر مشتری کو واپس کرنے کا حق حاصل ہو گا** لہٰذا اگر مشتری کو نہ خریدنے سے پہلے عیب پر اطلاع تھی، نہ وقت خریداری اُس کے علم میں یہ بات آئی، بعد میں معلوم ہوا کہ اس میں عیب ہے، تھوڑا عیب ہو یا زیادہ، خیار عیب حاصل ہے کہ مبیع کو لینا چاہے تو پورے دام پر لے لے، واپس کرنا چاہے واپس کر دے، یہ نہیں ہو سکتا کہ واپس نہ کرے بلکہ دام کم کر دے۔

(بہار شریعت، ج2، ص673، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

اسی میں ہے: "خیار عیب کے لیے یہ شرط ہے کہ۔۔۔ بائع نے عیب سے براءت نہ کی ہو۔ اگر اس نے کہہ دیا کہ میں اس کے کسی عیب کا ذمہ دار نہیں، خیار ثابت نہیں۔"

(بہار شریعت، ج2، ص674، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

05 ربیع الآخر 1446ھ/09 اکتوبر 2024ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جاسکتی ہے۔
دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.fatwaqa.com | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

Email:appointment@iecdawateislami.com
ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ